سوال

(24)نچلے طبقے کی لڑکی سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی ہے جو دین دار ہے مگر وہ نچلے طبقے سے تعلق رکھتی ہے،۔ میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن کبھی کبھی دل میں برے خیالات آتے ہیں، جیسے "وہ نچلے طبقے کی لڑکی ہے"۔۔۔ اس صورت میں کیا کروں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاندان و قبائل تو اللہ نے صرف تعارف کے لئے بنائے ہیں۔ تمام مسلمان برابر ہیں ،کوئی اوپر والے طبقے یا نیچے والے طبقے کا نہیں ہے ،یہ طبقاتی تقسیم ہندو مذہب کا امتیاز ہے ،اسلام میں تو محمود وایاز ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز وہی ہے ،جو اس سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ :

''یا أیہا الناس إنا خلقناکم من ذکر وأنثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا إن أکرمکم عند اللہ أتقاکم'' (الحجرات/13.)

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ماں باپ سے پیدا کیا ہے اور تعارف کے لئے تمہارے خاندان وقبائل بنا دئے ہیں۔ تم میں سے اللہ کے نزدیک معزز وہی ہے جو متقی ہے۔

شادی کے لئے انسان کو دین داری کو ترجیح دینی چاہئے ،اگر وہ لڑکی دینداری میں اچھی ہے تو آپ کو اس ہندوانہ ذہنیت کو ختم کر کے اس سے نکاح کر لینا چاہئے ،کیونکہ اس طرح وہ آپ کے دین میں معاونت کا سبب بن جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2